السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

باہمی تعاون کے بیمے کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ تجارتی بیمے کا شرعی بدل ہے سوال یہ ہے کہ بیمے کی ان دونوں قسموں میں کیا فرق ہے ؟ تجارتی بیمہ حرام اور باہمی تعاون کا بیمہ جائز کیوں ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

باہمی تعاون کے بیمے سے مقصود معاوضہ لینا نہیں بلکہ اس سے مقصود تو نقصانات وحادثات کی صورت میں تعاون کرنا ہوتا ہے جبکہ تجارتی بیمے سے مقصود نفع کمانا ہے اور وہ بھی جوئے کے طریقے سے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا ہے اور اسے شراب، بتوں اور تیروں کے ذریعے سے قسمت آزمائی کے ساتھ ذکر فرمایا ہے۔

یہ ہے دونوں صورتوں میں فرق ، اسے اس مثال سے بھی سمجھیے کہ اگر کوئی شخص کسی ایک کو دینار قرض دے اور وہ اسے ایک سال یا کم وبیش مدت کے بعد ادا کرے تو یہ صحیح ہے اور اگر وہ معاوضہ کے طور پر ایک دینا کے بدلے میں ایک دینار اور ادا کرے تو یہ فاسد اور حرام ہے یعنی معاملات کے حرام یا حلال ہونے میں نیت کا بہت اثر ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص26

محدث فتویٰ